السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جلطہ (برین ہیمرج یا ہاڈاٹیک وغیرہ) کے مرض میں مبتلا ہے اور اطباء نے اسے روزے رکھنے سے منع کیا ہے، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

شَهرُ رَمَضانَ الَّذى أُنزِلَ فيهِ القُرءانُ هُدًى لِلنّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِنَ الهُدىٰ وَالفُرقانِ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهرَ فَليَصُمهُ وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ يُريدُ اللَّهُ بِكُمُ اليُسرَ وَلا يُريدُ بِكُمُ العُسرَ وَلِتُكمِلُوا العِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلىٰ ما هَدىٰكُم وَلَعَلَّكُم تَشكُرونَ ١٨٥ ... سورة البقرة

’’رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا، جو لوگوں کا راہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو اسے چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیماری یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔‘‘

اور اگر مریض ایسا ہو جس کے صحت یاب ہونے کی امید نہ ہو تو وہ ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلا دے اور کھانا کھلانے کی کیفیت یہ ہے کہ ان میں چاول کی صورت میں کھانا تقسیم کر دے اور زیادہ بہتر ہے کہ سالن وغیرہ کے لیے چاولوں کے ساتھ گوشت بھی دے دے، یا مسکینوں کو بلا کر دوپہر یا رات کا کھانا کھلا دے۔ یہ حکم ہے اس مریض کے بارے میں جس کے صحت یاب ہونے کی امید نہ ہو اور جہاں تک وہ مریض عورت جس کا سائل نے ذکر کیا ہے، اس کا شمار بھی اسی قسم سے ہے، لہٰذا اس کے لیے واجب ہے کہ ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 374

محدث فتویٰ